افضال احمد سید

---

## بونیر اسٹریٹ کی رقاصہ

نظم

ان تمام لوگوں سے معذرت کے ساتھ

جن کا گلا

چوک ذبح خانے پر کاٹا گیا،

اس وقت

صرف بونیر اسٹریٹ کی رقاصہ کا تذکرہ کرتی ہے

جسے اس کے گھر سے گھسیٹ کر لایا گیا

اور

ذبح کر دیا گیا

نظم کو نہیں معلوم

اس کی لاش پر پھینکی جانے والی

اس کی تصویریں

---

بونیر اسٹریٹ سوات کی ایک سڑک۔

Original Urdu text by Afzal Ahmed Syed, translated as "The Dancer of Bonair Street" appearing in
91st Meridian vol. 9 no. 1 (Summer 2016)
https://iwp.uiowa.edu/91st/vol9-num1
A publication of the International Writing Program at the University of Iowa

اور اس کے محنت سے حاصل کیے ہوے کرنسی نوٹ

اٹھا کر لے جانے والے

کون تھے

نظم

صرف یہ جانتی ہے

اُس نے انتباہ کی مزاحمت کی تھی

اور چاہتی ہے

اُس سے تربیت حاصل کرنے والی

نوعمر لڑکیاں

اپنی مشق جاری رکھیں

آخر میں

نظم اُسے موئن جودڑو کی رقاصہ

(جس کی پرستش کی جاتی تھی)

کے برابر کا درجہ دیتی ہے

تاریخ

نظم سے متفق ہے

افضال احمد سید

# ایک نئی زبان کا سیکھنا

سمندر کے قریب
ایک عمارت میں
جہاں میرے
اور پڑوس کے کتے کے سوا
کوئی تنہا نہیں پہنچتا
میں ایک نئی زبان سیکھ رہا ہوں
اپنے آپ سے باتیں کرنے کے لیے

Originial Urdu text by Afzal Ahmed Syed, translated as "Learning of a new language" appearing in
91st Meridian vol. 9 no. 1 (Summer 2016)
https://iwp.uiowa.edu/91st/vol9-num1
A publication of the International Writing Program at the University of Iowa